السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوی کے ساتھ مباشرت کے بعد یہ معلوم ہوا کہ یہ میری رضاعی بہن ہے کیونکہ میں نے اس کی بہن کے ساتھ مل کر دودھ پیا تھا تو کیا اس صورت میں یہ میرے لئے حرام ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ نے بیوی کی بہن کے ساتھ مل کر اس کی ماں کا دودھ پیا ہے یعنی آپ نے بیوی کی ماں یا اس کے باپ کی بیوی کا دودھ پیا ہے تو اس حالت میں آپ اس کے بھائی ہیں لہٰذا یہ عقد باطل ہو گا لیکن واجب ہے کہ آپ یہ بھی جان لیں کہ رضاعت اگر پانچ رضعات سے کم ہو تو اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا نیز یہ بھی ضروری ہے کہ رضاعت دودھ چھڑانے سے پہلے دو سال کے اندر ہو اگر پانچ رضعات سے کم پیے ہوں تو ان کا کوئی اثر نہیں اور نہ ان سے حرمت ثابت ہوتی ہے۔

جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ نے پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پیے ہیں اور دو سال کے اندپیے ہیں تو تم دونوں کے درمیان علیحدگی ضروری ہے کیونکہ یہ نکاح صحیح نہیں ہے، علم سے پہلے جو بچے پیدا ہوئے وہ صحیح ہوں گے اور شرعی طور پر آپ ہی طرف منسوب ہوں گے کیونکہ یہ بچے شبہ سے مباشرت کے نتیجے میں پیدا ہوئے ہیں اور شبہ سے مباشرت کے تیجہ میں پیدا ہونے والے بچوں کے نسب کا الحاق کیا جاتا ہے جیسا کہ اہل علم نے کہا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 278

محدث فتویٰ